© rasailojaraid.com

☆ووٹر فارم میں عقیدۂ ختم نبوت کا حلف بحال (حکومتی فیصلہ)

رنگ لایا ہے شہیدوں کا لہو

☆حکومت سیاست دانوں کی بجائے ملک کے دفاع پر توجہ دے۔ (نوابزادہ نصر اللہ خان)

حکومت کو سیاست دان زیادہ عزیز ہیں۔

☆حالتِ جنگ بھی ہو تو عام انتخاب ملتوی نہیں ہونے چاہئیں۔ (ذوالفقار کھوسہ)

ہائے! حکومت یاد آتی ہے۔

☆نیشنل الائنس برسر اقتدار آ کر ملک کی قسمت بدل دے گا۔ (جتوئی)

نیا جال لائے پرانے شکاری

☆ہم قوم کو لغاریوں، مزاریوں، زرداریوں اور مداریوں سے نجات دلا کر رہیں گے۔ (عمران خان)

یہ آپ کا ''حُسنِ زن'' ہے اور کچھ نہیں۔

☆ہماری حکومت ختم نہ ہوتی تو مسئلہ کشمیر حل ہو چکا ہوتا۔ (شہباز شریف)

باہر دے باہر............اندر دے اندر

☆پولیس نے قانون پر نہ چلنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ (لاہور ہائیکورٹ)

جتنا ظلم و تشدد پولیس کرتی ہے، خدا کے غضب کے لئے کافی ہے۔

☆امریکہ تحریک آزادی کشمیر کو بھی دہشت گردی قرار دلوانا چاہتا ہے۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

اور ''مشرقی تیمور'' میں مختلف کردار......کہ وہاں عیسائیوں کا مسئلہ تھا۔

☆ریفرنڈم کی طرح کے صاف شفاف انتخابات کروائیں گے۔ (صدر مملکت)

ہنگ لگے نہ پھٹکڑی تے رنگ چوکھا آئے

☆ابرار الحق (گلوکار) کو اقوام متحدہ کا پاکستانی چائلڈ ویلفیئر سفیر مقرر کرنے کا فیصلہ۔ (ایک خبر)

طارق عزیز کے بعد ابرار الحق............اللہ خیر کرے! میراثی حاکم بنتے جا رہے ہیں۔

☆افغانستان کے راستے ترکمانستان سے گوادر تک تیل کی پائپ لائن بچھے گی۔ (ایک خبر)

تیل امریکہ لے گا......خرچ ہم کریں گے

پستد سجناں دی، خرچہ ساڈا

☆ریفرنڈم میں مبینہ دھاندلی پر معذرت خواہ ہوں۔ (جنرل پرویز مشرف)

ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا!

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

توحید و ختم نبوت کے علمبردار، قرآن و سنت کی دعوت عام کر کے دنیائے کفر پر غلبہ پا سکتے ہیں

حکمران قادیانیوں کی سرپرستی کرکے خود اپنے لئے مشکلات پیدا کررہے ہیں

جنرل مشرف امریکہ کے ساتھ کھڑے ہیں اور امریکہ بھارت کے ساتھ کھڑا ہے

دنیا کی کوئی طاقت قادیانیوں کو مسلمانوں کی صف میں کھڑا نہیں کر سکتی

جامع مسجد احرار چناب نگر میں سالانہ ''سیرت خاتم الانبیاء کانفرنس'' سے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور دیگر مقررین کا خطاب

چناب نگر (۱۲ ربیع الاوّل، ۲۵ مئی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام تحریک آزادی اور تحریک ختم نبوت کے رہنما چودھری ثناء اللہ بھٹہ کی زیر صدارت جامع مسجد احرار، چناب نگر میں منعقدہ سالانہ ''سیرت خاتم الانبیاء (ﷺ) کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ ناموسِ رسالت ﷺ کیلئے اپنی عزت و آبرو قربان کر دیں گے لیکن اس مسئلہ پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ حضور کریم ﷺ کے امتی ہونے کے ناطے ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنے کفر و ارتداد کو اسلام کا نام دینے والے قادیانی گروہ کے تعاقب اور اسلام میں نقب زنی کرنے والوں کا محاسبہ کریں۔ قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اسوہ حسنہ کو چھوڑ کر مسلمان دنیا میں مغلوب ہو رہے ہیں۔ امتِ مسلمہ کی بقاء اور تجدید احیاء دین صرف نبی ﷺ کے طریقوں پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔ توحید ختم نبوت کے علمبردار، قرآن و سنت کی دعوت عام کر کے دنیاء کفر پر غلبہ پا سکتے ہیں۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ قادیانیوں کے بارے میں تمام آئینی فیصلے امت مسلمہ کے عقائد کی ترجمانی کرتے ہیں۔ آئینی اقدامات اور عدالتی فیصلوں کے ہوتے ہوئے امتناع قادیانیت آرڈی نینس پر عمل درآمد نہ کرانا سرکاری مشینری کی بدنیتی اور بدترین قادیانیت نوازی ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ امت مسلمہ کی سو سالہ جدوجہد اور کردار کو سبوتاژ کرنیوالے کان کے نہیں دل کے دروازے کھول کر سن لیں کہ قادیانی کافر تھے، کافر ہیں اور کافر رہیں گے، دنیا کی کوئی طاقت ان کو مسلمانوں کی صف میں کھڑا نہیں کر سکتی۔ جو طبقہ قادیانیوں کو کافر نہیں سمجھتا وہ خود بھی کافر ہے۔ یہ پوری دنیا کے مسلمانوں کا متفقہ فیصلہ ہے جو قرآن و سنت کی روشنی میں ہوا ہے۔ اس کو ختم کرنے والے خود ختم ہو جائیں گے۔ قاری محمد یوسف احرار نے کہا کہ ووٹر فارم سے مذہب کا خانہ ختم اور عقیدۂ ختم نبوت کی وضاحت حذف کرنا حکومت کی بدترین قادیانیت نوازی، امت مسلمہ کو چیلنج اور ۱۹۷۳ء کے آئین سے غداری کے مترادف ہے۔ قاری شبیر احمد عثمانی، حاجی محمد ثقلین، حافظ کفایت اللہ، قاری محمد سعید، میاں محمد اویس، محمد عمر فاروق، سید محمد یونس بخاری نے کہا کہ جس ملک کو اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا۔ اسی ملک میں اسلامی اقدار کو پامال کیا جا رہا ہے اور کلمہ گو مسلمانوں کی زندگیاں اجیرن بنا دی گئی ہیں۔ حکمران امریکی خوشنودی کے لئے اسلام اور مسلمانوں کو پاکستان سے دیس نکالا دینا چاہتے ہیں لیکن جاں نثارانِ ختم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نبوت ایسی ہر مذموم سازش کو ناکام بنا کر دم لیں گے۔ مقررین نے کہا کہ ایک طرف قادیانیوں نے جنرل مشرف کی ریفرنڈم میں حمایت کی اور دوسری طرف موجودہ ملکی صورتحال سے فائدہ اٹھا کر اقتدار پر شب خون مارنا چاہتے ہیں۔

نماز ظہر کے بعد تپتی دھوپ میں مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوش احرار رضا کاروں کا فقید المثال جلوس جامع مسجد احرار سے پوری شان وشوکت کے ساتھ روانہ ہوا۔ جلوس کے شرکاء نہایت پرامن اور منظم تھے اور ان کا جذبہ قابل دید نی تھا۔ ''نعرہ تکبیر، اللہ اکبر''، ''فرما گئے یہ ہادی، لانبی بعدی''، ''تاج وتخت ختم نبوت، زندہ باد''، ''جب تک سورج چاند رہے گا، بخاریؒ تیرا نام رہے گا''، جیسے فلک شگاف نعرے اور درود شریف وکلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے جلوس جب چناب نگر کے مرکزی اقصیٰ چوک پہنچا تو مولانا محمد مغیرہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک منکرین ختم نبوت کے گروہ کا ایک شخص بھی باقی ہے، ہماری پرامن جدوجہد جاری رہے گی۔ اور ہم قادیانیوں کے دجل وتلبیس کا پردہ چاک کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ غیر آئینی اور غیر قانونی فیصلوں کے ذریعے قادیانیوں کو تحفظ دینے والے یاد رکھیں کہ یہ وبال ہی انہیں لے ڈوبے گا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ حکمران قادیانیوں کی سرپرستی کر کے خود اپنے لئے مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی ملک کی غالب اکثریت کی مذہبی علامات اور اسلامی شعائر استعمال کر کے مسلمانوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں۔ پوری دنیا میں اس وقت سب سے زیادہ دہشت گردی کا شکار مسلمان ہیں۔ جنرل مشرف امریکہ کے ساتھ کھڑے ہیں اور امریکہ بھارت کے ساتھ کھڑا ہے۔ جلوس ''ایوان محمود'' کے سامنے پہنچا، جہاں خطاب کرتے ہوئے، ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مرزا طاہر کسی خوش فہمی میں نہ رہے۔ ہمارا قادیانیوں سے ذاتی جھگڑا نہیں وہ اپنے کفر وارتداد اور زندقہ کو اسلام کے نام پر پھیلانے سے باز آجائیں اور حکومت امتناع قادیانیت آرڈی نینس پر عمل درآمد کی صورت حال کو بہتر بنا لیں تو حالات بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے پہلے بھی کئی بار ایسی صورت حال پیدا کی لیکن ختم نبوت کے عقیدے کی برکت سے وہ ہمیشہ نامراد ہوئے اور اب بھی کامیاب نہیں ہوسکیں گے۔ انہوں نے تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ تحریک ختم نبوت کے مطالبات کی جدوجہد کو منظم کرنے کیلئے ہمارا ساتھ دیں۔ قبل ازیں مختلف قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ مخلوط طرز انتخابات ختم کر کے جداگانہ طرز انتخاب کو بحال کیا جائے اور پاک بھارت کشیدگی کی موجودہ فضا میں قادیانی تخریب کاروں پر کڑی نظر رکھی جائے نیز بھارتی جارحیت کی بھی شدید مزاحمت کی گئی۔

دعائے صحت

☆ محترم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب (سندوعہ، ضلع گجرات) ٹریفک کے ایک حادثہ کا شکار ہوگئے ہیں۔ انہیں شدید چوٹیں آئی ہیں۔

☆ مجلس احرار اسلام ماہڑہ خاص (ضلع مظفر گڑھ) کے مخلص کارکن اور معاون محترم حاجی رب نواز منڈھیرا شدید علیل ہیں۔

احباب ان حضرات کی صحت یابی کے لئے خصوصی دعاء فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت اور شفاء عطا فرمائے۔ (آمین)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ووٹر فارم میں عقیدہ ختم نبوت کی بحالی قادیانی نواز عناصر کی شکست ہے

جس عقیدے کے تحفظ کیلئے امت نے قربانیاں دیں، اس سے اغماض نہیں برتنے دیں گے

چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ''کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس'' میں مقررین کا اظہار خیال

چیچہ وطنی (۲۹ رمئی) کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ ووٹر فارم میں مذہب کا خانہ اور عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت بحال کرنے کا فیصلہ دراصل تحریک تحفظ ختم نبوت کی فتح اور قادیانیوں اور قادیانی نواز عناصر کی شکست ہے۔ یہ شہداء ختم نبوت کے مقدس خون کا صدقہ ہے کہ ہمارے قدم آگے بڑھ رہے ہیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا کا نفاذ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام چیچہ وطنی کی جامع مسجد میں ہونے والی فقید المثال کانفرنس نمازِ فجر سے قبل تک جاری رہی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ جس عقیدے کے تحفظ کے لئے امت نے قربانیاں دے کر پروان چڑھایا۔ ہم کسی صورت اس سے اغماض نہیں برتنے دیں گے، مسئلہ ختم نبوت سے غداری ناقابل معافی جرم ہے اور دنیا کا کوئی قانون غدار کو معاف نہیں کرتا۔ ۷۳ء کے آئین کی بحالی اور اسلامی دفعات کے تحفظ و بقاء کے لئے ہم متحدہ مجلس عمل کے تمام مطالبات کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہیں۔ جب تک منکرین ختم نبوت کے گروہ باقی ہیں تحریک ختم نبوت بھی جاری رہے گی۔ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سیکرٹری جنرل مولانا منظور احمد چنیوٹی نے کہا کہ جو حکمران قادیانیوں کو تحفظ دے گا، ہماری اس سے کھلی جنگ ہے۔ مخلوط انتخابات کا فیصلہ امریکی ایجنڈے کی عکاسی ہے جو قادیانیوں کی سازش کا شاخسانہ ہے۔ حالانکہ دیگر اقلیتیں اس کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مرزا طاہر کا چیلنج قبول ہے، وہ جب چاہیں پاکستان آئیں، ہمیں تیار پائیں گے۔ ہم پوری دنیا میں فتنہ مرزائیہ کے تدارک کے لئے کام کر رہے ہیں لیکن مرزا طاہر فرار ہو گئے ہیں۔ حکومت ایک کمیشن قائم کرے، میں ثابت کروں گا کہ قادیانی صرف اسلام کے نہیں، پاکستان کے بھی غدار ہیں اور پاکستان دشمن قوتوں کے ایجنٹ ہیں، ان کے بارے میں نرم گوشہ رکھنے والوں کی حب الوطنی مشکوک ہے۔ جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ اسلام کے نام پر حاصل کئے گئے خطے میں اسلام ہی محفوظ نہیں ہے۔ بھارت جنگ کے لئے اپنی ساری فوج سرحد پر لے آیا ہے اور ہمارے اہم جنگی ائیر پورٹس امریکہ کے قبضہ میں ہیں۔ افغانستان کی امارت شرعیہ کی تباہی کے بعد کشمیر سے دستبرداری کا آغاز ہو چکا ہے۔ ووٹر فارم سے حلف نامے کا اخراج آئین سے بغاوت تھی۔ جنرل پرویز اس پر قوم سے معافی مانگیں، قادیانی گروہ سے کسی قسم کی رورعایت برداشت نہیں کی جائے گا۔ جماعت اسلامی پنجاب کے امیر حافظ محمد ادریس نے کہا کہ حکمرانوں نے بھارت کو بڑا بھائی تسلیم کر رکھا ہے اور اپنے گھر میں لڑائی چھیڑ رکھی ہے۔ فوجی حکمرانی کبھی بھی وطن کو راس نہیں آئی۔ ایوب خان نے دریاؤں کا پانی بیچ ڈالا۔ ۶۵ء کی جیتی جنگ تاشقند میں ہار دی۔ یحیٰی خان نے ملک کو توڑا اور اب مشرف وطن کی شکست کے سامان پیدا کر رہے ہیں۔ جہاد کسی کے کہنے پر نہیں رک سکتا، یہ قیامت تک جاری رہے گا۔ فتنہ قادیانیت کے خلاف جہاد کو سبوتاژ کرنے والے ناکام و نامراد ہوں گے۔ جمعیت اتحاد العلماء پاکستان کے صدر مولانا عبدالمالک نے کہا کہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امریکہ کا انجام برطانوی سامراج اور روسی استعمار سے بھی بھیانک ہوگا۔عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے سدباب کے لئے مجلس احرار اسلام نے تاریخ ساز اور مؤثر کردار ادا کیا ہے، جس پر قوم کو فخر ہے۔عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے جدوجہد سے کوئی مسلمان گریز نہیں کر سکتا۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ حکمران یاد رکھیں کہ آج ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت والا جذبہ کام کر رہا ہے۔امریکی ومغربی ایجنڈے کی تکمیل کا منصوبہ ہمارے حکمران ترک کردیں ورنہ ہم خون دے کر بھی اس ایجنڈے کی راہ میں رکاوٹ ڈالیں گے۔جمعیت علماء پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ سید شبیر احمد ہاشمی نے کہا کہ دشمن کی فوج اسلحہ سے لیس ہوکر بارڈر پر کھڑی ہے، اس موقع پر ملک کو سب سے بڑا خطرہ پاک فوج میں اہم پوسٹوں پر تعینات چار سو قادیانیوں سے ہے، جو جہاد کے منکر ہی نہیں بلکہ دہشت گرد بھی ہیں۔مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ہم اس ملک میں اسلام کی بقاء واستحکام اور نفاذ کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں گے اور کسی حکمران کا خوف ہمیں اس راستے سے نہیں ہٹا سکتا۔عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماء مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے کہا کہ قادیانیوں کی آئینی حیثیت کسی صورت تبدیل نہیں ہوسکتی۔اس کے پیچھے قربانیوں کی ایک لازوال داستان ہے۔جمعیت علماء اسلام پنجاب (س) کے امیر مولانا بشیر احمد شاد نے کہا کہ فوج میں قادیانیوں کا داخلہ روکنے کے لئے قانون سازی کی جائے۔مسئلہ کشمیر قادیانیوں کا پیدا کردہ ہے۔وطن کی محبت کا تقاضا ہے کہ قادیانیوں کو ان کی متعینہ آئینی حیثیت میں رکھا جائے۔مسلم لیگ (ن) کے ملک ندیم کامران نے کہا کہ مذہبی معاملات میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ہم ختم نبوت کے مسئلہ پر علماء کے مؤقف کی مکمل تائید کرتے ہیں۔انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سیکرٹری اطلاعات قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ ووٹر فارم میں عقیدۂ ختم نبوت کی وضاحت کی بحالی پوری امتِ مسلمہ کی کامیابی ہے۔اس مسئلہ کے پیچھے سو سالہ جدوجہد ہے۔جماعتِ اہلسنت کے رہنما ڈاکٹر محمد سعید الحق نے کہا کہ حکومت قادیانیوں کو ان کی حیثیت میں رہنے دے۔یہ ایسا متفقہ مسئلہ ہے، جس پر تمام مکاتب فکر ایک رائے رکھتے ہیں۔علماء کونسل کے قاری منظور احمد طاہر نے کہا کہ قادیانیوں کو یہ حق نہیں دیا جاسکتا کہ اپنے کفر وارتداد کو اسلام کے نام پر پیش کریں۔عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا عبداللہ لدھیانوی نے کہا کہ حکمران مسئلہ ختم نبوت کے محاذ پر دینی جماعتوں کا ٹیسٹ نہ لیں، ساری قوم اس مسئلہ کے لئے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی پاکستان میں وہ حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔بھٹو کے دور میں پارلیمنٹ کے فلور پر تاریخ ساز فیصلہ ہوا اور ضیاء الحق مرحوم کے دور میں امتناع قادیانیت آرڈیننس نافذ ہوا۔عدالتوں نے قادیانیوں کے خلاف فیصلے دیئے۔ایسے کسی اقدام کو قبول نہیں کیا جاسکتا جو ختم نبوت کے تحفظ کیلئے کئے گئے فیصلوں کو غیر مؤثر کرے۔قاری محمد یوسف احرار نے کہا کہ ناموس رسالت ﷺ کا تحفظ ہر مسلمان کو زندگی سے زیادہ عزیز ہے۔قادیانی اکھنڈ بھارت کے حامی ہیں۔مولانا عبدالنعیم نعمانی نے کہا کہ حکومت اپنا فیصلہ واپس لے کر ووٹر فارم کی پرانی حیثیت بحال نہ کرتی تو ملک کے کونے کونے میں تحریک چلتی اور بہت سوں کی غلط فہمی دور ہوجاتی۔

کانفرنس میں منظور کی گئیں قراردادیں

☆اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو سردخانے میں ڈالنے کی بجائے عملی جامہ پہنایا جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

☆ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

☆ چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت آرڈی نینس پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔

☆ قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا جائے۔

☆ قادیانی جرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں۔

☆ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ چیچہ وطنی کے حیات آباد میں الحمد سیڈ کارپوریشن کی آڑ میں قادیانی ارتدادی سرگرمیوں کا فوری نوٹس لیا جائے۔

☆ کانفرنس میں چیچہ وطنی کے چک نمبر ۵۵۔۱۲۔ایل (اڑی) میں قادیانی غنڈہ گردی اور ارتدادی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ ضلع ساہیوال میں امتناع قادیانیت آرڈی نینس کی صورت حال کو بہتر بنایا جائے۔

مجلس احرار اسلام تحریک ختم نبوت کے دیگر مطالبات کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھی جائے گی

(چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام کے ہنگامی اعلیٰ سطحی اجلاس میں اعلان)

چیچہ وطنی (۳۰/ مئی) مجلس احرار اسلام نے ووٹر فارم میں مذہب کا خانہ اور عقیدۂ ختم نبوت سے متعلق وضاحت کو بحال کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے امتِ مسلمہ کی کامیابی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ تحریک ختم نبوت کے دیگر مطالبات کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ یہ اعلان مجلس احرار اسلام پاکستان کے ایک اعلیٰ سطحی ہنگامی اجلاس میں کیا گیا جو گزشتہ روز دار العلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی میں مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقد ہوا اور اس میں چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، ملک محمد یوسف، چودھری محمد اکرام، شاہد کاشمیری اور دیگر حضرات نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ملک کے نظریاتی و اسلامی تشخص اور دستور کی اسلامی دفعات کے تحفظ اور حکومت کی مغرب نواز اور سیکولر پالیسیوں کے سامنے ہر ممکن رکاوٹ پیدا کی جائے گی اس مقصد کے لئے دینی جماعتوں سے باہمی رابطہ اور رائے عامہ کو منظم کرنے کے لئے ملک بھر میں اجتماعات، سیمینار اور مشترکہ اجلاس منعقد کیے جائیں گے۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ جون، جولائی، اگست اور ستمبر میں ملتان، لاہور، اسلام آباد اور دیگر مقامات پر ختم نبوت کانفرنسوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور ۷/ ستمبر کو ۱۹۷۴ء میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیے جانے کے تاریخی دن کے حوالے سے لاہور میں مرکزی اجتماع منعقد ہوگا۔ اجلاس نے ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا کہ ووٹر فارم کے حلف نامے کا خانہ نمبر ۴ ختم کرنے کا فیصلہ واپس لینے کے بعد حکومت فوری طور پر نئے فیصلے کا نوٹیفکیشن جاری کرے اور پرانی پوزیشن کو عملاً بحال کرنے کے لئے بغیر حلف نامے کے بنائے گئے تمام ووٹ منسوخ کرے اور نئے ووٹر فارم کی تشہیر کی جائے۔

چیچہ وطنی (۳۱/ مئی) ووٹر فارم میں مذہب کا خانہ بحال ہونے کے فیصلے پر ضلع ساہیوال میں نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماعات کے موقع پر مختلف مکاتبِ فکر کے علماء کرام نے تشکر کا اظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ فتنۂ قادیانیت کے مکمل استیصال تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی اور اسلام کے لبادے میں کفر و ارتداد پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ دار العلوم ختمِ نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی میں تازہ فیصلے کی خوشی میں مٹھائی تقسیم کی گئی اس موقع پر انجمن شہریاں کے صدر چودھری انوار الحق کی زیر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صدارت ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہاہے کہ آئین میں طے شدہ مسئلے کو چھیڑ کر جو سازش کی گئی تھی وہ اللہ کے فضل و کرم اور تحریک ختم نبوت کے قائدین کی بصیرت، جدو جہد اور جرأت نے ناکام و نامراد کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناموس رسالت ﷺ کے تحفظ کے لئے بغیر کسی مصلحت کے کمزور سے کمزور مسلمان بھی سروں پر کفن باندھ کر اور سینہ تان کر اٹھ کھڑا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ تحریک ختم نبوت کا مورال برقرار رکھا جائے گا اور ارتداد کی شرعی سزا کے نفاذ، سول و فوج کے تمام کالیدی عہدوں سے قادیانیوں کی علیحدگی اور پالیسی ساز اداروں سے قادیانی اثر و نفوذ کے خاتمے تک ہماری پُر امن جدو جہد جاری رہے گی۔ قاری محمد قاسم، مولانا منظور احمد، محمد معاویہ رضوان، حافظ حبیب اللہ چیمہ، قاضی بشیر احمد اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا تقریب میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ جنرل مشرف کے پرنسپل سیکرٹری طارق عزیز سمیت تمام قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے الگ کیا جائے اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی عملی جامہ پہنایا جائے۔

مسافرانِ آخرت

☆ جامعہ خیر المدارس، ملتان کے مہتمم مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کے سسر حضرت مولانا سعید الرحمٰن انوری گزشتہ ماہ فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

☆ اوکاڑہ میں ہمارے مہربان محترم محمد خالد کے بھتیجے اور محمد نعیم صاحب کے جواں سال چھوٹے بیٹے علی وقاص انتقال کر گئے۔

☆ فیصل آباد میں ہمارے رفیق محترم محمد منیر صاحب کے بھائی حاجی محمد ثناء اللہ صاحب ۱۲ رمئی کو انتقال کر گئے۔

☆ مجلس احرار اسلام سیالکوٹ کے سابق صدر چودھری علی محمد مرحوم کی بیوہ ۱۴ رمئی کو انتقال کر گئیں۔

☆ مجلس احرار اسلام جھنگ کے مخلص کارکن میاں عبدالغفار نکیانہ سیال کی خوش دامن صاحبہ گزشتہ ماہ انتقال کر گئیں۔

☆ مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم، ملتان کے استاذ مولانا حبیب الرحمٰن کے نانا محترم حاجی عبدالغنی صاحب ۱۹ رمئی بروز اتوار انتقال کر گئے۔ مرحوم امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے معتقدین میں سے تھے۔

☆ علامہ شبیر احمد انور (جامعہ محمودیہ، لیاقت پور) کے بھتیجے محمد بلال ۲۳ راپریل کو انتقال کر گئے۔

☆ مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم کارکن محمد یوسف باوا کی ہمشیرہ اور عزیزان احمد علی، حافظ محمد علی کی والدہ ۲۲ رمئی کو لاہور میں انتقال کر گئیں۔ وہ گزشتہ چھ برس سے بستر علالت پر تھیں۔

ادارہ ''نقیب ختم نبوت'' کے تمام ارکان مرحومین کی مغفرت کیلئے دعاء کرتے ہیں اور پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ ایصال ثواب اور دعاء مغفرت فرمائیں۔ (ادارہ)

عمارتی و صنعتی سامان، ہارڈ ویئر
پینٹس، ٹولز، بلڈنگ میٹریل
عمر فاروق ہارڈ ویئر اینڈ مل سٹور
گورنمنٹ سے منظور شدہ
کنڈے، باٹ و پیمانہ جات
صدر بازار۔ ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462483

© rasailojaraid.com